

احمد رضا بریلوی

اور

حکومتِ پاکستان

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

بزمِ رضویہ لاہور

احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

اور

حکومتِ پاکستان

از قلم

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

ناشر

بزمِ رضویہ لاہور

سلسلہ اشاعت نمبر 37

نام : احمد رضا بریلوی اور حکومت پاکستان

از قلم : اقبال احمد اختر القادری

تقدیم : پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

صفحات : ۲۴

پروف ریڈنگ : سید زاہد اللہ قادری / محمد خالد قادری

سن اشاعت : ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء

ناشر : بزم رضویہ لاہور

ہدیہ : دعائے خیر بحق معاونین

ملنے کا پتہ

○

بزم رضویہ 37/ 14، داتا نگر، بادامی باغ لاہور

نوٹ : بیرون جات کے حضرات 5 روپیہ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

E- mail:
bezmerezvia@hotmail.com
babar@pol.com.pk
Web Page:
http://bezmerezvia.faithweb.com/home.htm

تقدیم

(از - پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد)

فاضل مقالہ نگار ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری' رضویات و دیگر موضوعات پر لکھتے رہتے ہیں' وہ ایک ابھرتے ہوئے قابل اعتماد قلم کار ہیں۔ انہوں نے اپنے شب و روز کو اہلسنت کی ترویج و اشاعت اور امام احمد رضا کے مشن کے فروغ کے لئے وقف کردیا ہے---- موصوف نئے نئے زاویوں سے سوچتے اور لکھتے ہیں----

پیش نظر مقالہ گو نہایت مختصر ہے مگر اس سے یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ پاکستان کے ارباب حکومت اور اعیان مملکت نے امام احمد رضا کے علم و فضل' عشق و محبت' سیاسی تدبر و بصیرت اور سائنسی شعور کو خوب سراہا ہے---- اگر اس موضوع پر تفصیل سے لکھا جائے تو ایک ضخیم کتاب تیار ہوسکتی ہے---- ایک وہ زمانہ تھا کہ ایوان حکومت میں سناٹا تھا' نہ معلوم کیوں امام احمد رضا پر کسی کو کچھ بولنے کی جرات نہ ہوتی تھی' لیکن اب وہ پہلی سی بات نہیں رہی' آفتاب علم و دانش نے جہالت و لاعلمی کے پردے اٹھادیئے۔ گو عقل و دانش کے بدخواہوں کی طرف سے مزاحمت کا سلسلہ اب بھی جاری ہے جو علم و دانش کی پیشانی پر بدنما داغ ہے۔

امام احمد رضا' عالم اسلام کے عظیم عالم و عارف تھے---- لیڈن

یونیورسٹی' ہالینڈ کے ڈاکٹر جے۔ ایم۔ ایس بلیان نے فقاہت میں امام احمد رضا کے تبحر کو حیرت انگیز قرار دیا---- ازہر یونیورسٹی' قاہرہ کے استاذ ڈاکٹر محی الدین الوائی نے بیک وقت سائنس و ادب میں امام احمد رضا کی مہارت کو خرق عادت قرار دیا---- مشہور عالمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے امام احمد رضا کے سائنسی افکار کو اہم اور قابل توجہ قرار دیا----

امام احمد رضا نے بیسویں صدی کے ربع اول میں دو قومی نظریہ کا احیاء کیا' یہ وہ زمانہ تھا جب کفرو اسلام کے فرق کو مٹایا جارہا تھا' امام احمد رضا نے پوری قوت سے اسلام کا دفاع کیا اور مسلمانوں کے ملی تشخص کو مجروح ہونے نہ دیا----اس میں شک نہیں کہ امام احمد رضا کی جدوجہد نے برصغیر کی سیاست میں ایک انقلاب برپا کردیا---- ڈاکٹر محمد اقبال اور بانی پاکستان محمد علی جناح' جو اس زمانے میں ایک قومی نظریئے کے زبردست حامی تھے اچانک دو قومی نظریئے کے مبلغ ہوگئے---- ڈاکٹر اقبال تلخ سیاسی تجربوں سے گزرے اور دو قومی نظریئے سے متعلق امام احمد رضا کے افکار و خیالات کو پڑھا اور پرکھا---- قائداعظم محمد علی جناح کو بھی انہی تجربوں سے گزرنا پڑا پھر ڈاکٹر اقبال کی فکری رہنمائی نے ان کو یکسر بدل دیا---- یہی وہ دو قومی نظریہ ہے جس پر تصور پاکستان کی بنیاد رکھی گئی اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ڈاکٹر اقبال اور محمد علی جناح دونوں امام احمد رضا کے سیاسی افکار و خیالات سے متاثر ہوئے' پاکستان پر امام احمد رضا کا احسان ہے اگر وہ فکری زمین ہموار نہ کرتے تو ہم گل بوٹے نہ لگا سکتے---- اس حقیقت کو فراموش کرنا بڑی احسان فراموشی

ہوگی----

اہلسنّت و جماعت (بالخصوص امام احمد رضا کے تلامذہ و عقیدت مندوں) نے من حیث جماعت تحریک پاکستان کی تائید و حمایت کی اور اس تحریک کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کیا' افسوس یہ سچی تاریخ بہت دیر سے مرتب ہوئی' اس تاخیر سے اغیار نے فائدہ اٹھایا جو کسی نہ کسی طرح پہلے ہی اعلیٰ مناصب پر فائز ہوچکے تھے' تاریخ میں ایسی غلط باتیں داخل کردی گئیں' تاریخ سے واقف کار جن کو پڑھ کر ہکا بکا رہ جاتا ہے---- ڈاکٹر غلام سرور رانا' جلال الدین قادری' محمد صادق قصوری وغیرہ مختلف فضلاء نے علماء و مشائخ اہلسنّت کی سیاسی خدمات سے متعلق کئی تحقیقی مقالات اور کتابیں لکھیں ہیں' مطالعہ پاکستان کے اساتذہ و طلبہ کو ان کتب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

پاکستان کے وجود میں آنے کے بعد المیہ یہ ہوا کہ جہانگیری کے مرحلے میں جن حضرات نے جدوجہد کی ان کے احسانات کو فراموش کرتے ہوئے جہاں بانی کے مرحلے میں ان کو دور کردیا گیا اور جہاں آرائی کے مرحلے میں تو اور دور کردیا گیا---- شعوری یا غیر شعوری طور پر یہ کوشش کی گئی کہ تحریک پاکستان کے جانثار و فدا کار نظام حکومت سے دور رہیں' نتیجہ یہ ہوا کہ وہ حضرات جو علمی اور فکری طور پر جمیعت العلماء ہند اور کانگریس کے ساتھ رہے' پاکستان کے اہم عہدوں پر قابض ہوگئے اور ان کی بھرپور کوشش رہی کہ وہ علماء و مشائخ اہلسنّت جنہوں نے پاکستان کے لئے انتھک جدوجہد کی' تاریخ اور ذرائع ابلاغ میں ان کے نام نہ آنے پائیں' خصوصاً" امام احمد رضا بریلوی کا نام اور افکار و

خیالات---- یہ کوئی بدگمانی نہیں بلکہ حقیقت ہے' میرے سامنے بہت سے ایسے شواہد ہیں' مجبوراً" اس حقیقت کا اظہار کرنا پڑا تاکہ یہ تاریخ کا حصہ بن جائے----

بہرحال دیر آید درست آید---- سردست یہی غنیمت ہے---- ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کی مسلسل کاوشوں کے نتیجے میں ارباب حکومت' امام احمد رضا کے تدبر و بصیرت اور علماء و مشائخ اہلسنّت کے احسانات کا اعتراف کر رہے ہیں۔ ان حضرات کو ایک قدم اور آگے بڑھانا چاہئے اور اعتراف کا عملی ثبوت دینا چاہئے' اہم مناصب پر اہل سنت و جماعت کے لائق جوانوں اور علماء کا خاص طور پر تقرر کیا جانا چاہئے' پاکستان اور اس کے خزانہ پر ان کا حق ہے' ان کا دل پاکستان کے لئے صاف ہے' ان کا ذہن باغی نہیں' وہ وفا شعار و فدا کار ہیں' وہ پاکستان کا کھا کے ہندوستان کا نہیں گاتے۔

ہمیں ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی کا ممنون ہونا چاہئے کہ اس کی علمی کوششوں نے ایوان حکومت اور علمی حلقوں میں امامِ احمد رضا کا حقیقی تعارف کرایا۔ جو لوگ مختلف سرکاری شعبوں میں امام احمد رضا کا ذکر کرتے ڈرتے سہمتے تھے' ان کو حوصلہ دیا---- اس سے بہت پہلے مرکزی مجلس رضا لاہور نے عوامی سطح پر خوب کام کیا اور اہل علم کو بھی بیدار کیا---- آخر میں فاضل مقالہ نگار سے یہ عرض کروں گا کہ ۱۹۸۰ء سے ۱۹۹۸ء کے درمیان ۱۸ سال کے عرصہ میں ادارہ تحقیقات امام احمد رضا میں ارباب حکومت کے جو پیغامات اور تاثرات موصول ہوئے۔ سب کو یکجا کرکے ایک ضخیم کتاب مرتب کریں تاکہ یہ کتاب مستقبل میں

آنے والے ارباب حکومت اور سرکاری افسران کے لئے ایک رہنما کا کام کرے، ان کو یہ معلوم ہو کہ پاکستان کی زمین کس نے تیار کی، کس نے اس کو سینچا، اور کس نے اس میں گل بوٹے لگائے، مولیٰ تعالیٰ ہم کو سچوں کی رفاقت عطا فرمائے اور سیدھے راستے پر چلائے---- آمین بجاہ سید المرسلین رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ و ازواجہ واصحابہ و سلم اجمعین

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

۱۹ر صفر المظفر ۱۴۱۹ھ

۱۷ر جون ۱۹۹۸ء

کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

احمد رضا بریلوی اور حکومت پاکستان

احمد رضا بریلوی کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں---- وہ انقلاب ۱۸۵۷ء سے ایک سال قبل بریلی میں پیدا ہوئے اور وہیں ۱۹۲۱ء میں انتقال فرمایا---- اپنی ۶۵ سالہ زندگی میں جو علمی' دینی' ملی اور سیاسی خدمات انجام دیں وہ تاریخ کا ایک نمایاں باب ہیں---- آج عالمی جامعات میں احمد رضا بریلوی کی خدمات کے حوالے سے تحقیقی مقالات مرتب ہو رہے ہیں اور جامعات ' ڈاکٹریٹ کی اعلیٰ اسناد کا اجراء کر کے خراج تحسین پیش کر رہی ہیں----

موجودہ پاکستان' احمد رضا بریلوی کے پیش کردہ "دو قومی نظریہ" ہی کا ثمر ہے' چنانچہ حکومت پاکستان کے مرکزی وزیر برائے تعلیم' جسٹس (ر) سید غوث علی شاہ (سابق چیف جسٹس سندھ ہائیکورٹ) فرماتے ہیں کہ----

"امام احمد رضا کی شخصیت روشنی کا ایسا منارہ ہے جس نے اتھاہ تاریکی اور مایوسی کے دور میں مسلمانان ہند کی رہنمائی اپنے علم و عمل کے ذریعے فرمائی' پاکستان کا قیام بھی امام احمد رضا جیسی ہی شخصیات کی قربانیوں کا ثمر ہے----" (معمار پاکستان' صفحہ ۲۸)

پاکستان' احمد رضا بریلوی کی سیاسی خدمات اور تدبر کا جیتا جاگتا ثبوت ہے---- (علامہ) ڈاکٹر محمد اقبال "دو قومی نظریہ" پر احمد رضا بریلوی کے رسالے "المحجتہ الموتمنہ" سے متفق تھے اور یقیناً انہوں نے اس کے مندرجات سے بانی پاکستان محمد علی جناح کو بھی آگاہ کیا ہوگا---- احمد رضا کی سیاسی خدمات اور تحریک پاکستان کے لئے ان کے گرانقدر کارناموں کو بیان کرنے کے لئے طویل دفتر درکار ہے---- ان کی خدمات سے ایک زمانہ واقف ہے----

۱۹۴۶ء میں تمام علماء و مشائخ اہل سنت و جماعت خصوصاً" احمد رضا بریلوی سے عقیدت رکھنے والے علماء و مشائخ نے بنارس میں آل انڈیا سنی کانفرنس کے اجلاس میں "قرار داد پاکستان" کی زبردست تائید و حمایت کی اور یوں (قائداعظم) محمد علی جناح' ڈاکٹر (علامہ) اقبال اور احمد رضا بریلوی کی فکر کے امین ان کے رفقاء' خلفاء' تلامذہ اور دیگر قائدین کی مشترکہ کوششوں سے الحمدللہ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو اسلامی جمہوریہ پاکستان دنیا کے نقشہ پر ابھرا----

احمد رضا بریلوی کی خدمات کو سب نے کھلے دل سے مانا اور خراج تحسین پیش کیا ہے---- موجودہ حکومت پاکستان بھی احمد رضا بریلوی کی

سیاسی خدمات اور تدبر و تفکر کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے---- ذیل میں ہم حکومت پاکستان کے مقتدر نمائندوں اور سربراہان مملکت کا خراج تحسین نذر قارئین کرتے ہیں----

محمد رفیق تارڑ

(صدر، اسلامی جمہوریہ پاکستان)

○

"مولانا احمد رضا کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہوگا کہ ہم اپنی زندگیاں اسلام کے ابدی اصولوں کے مطابق گذارنے کا عہد کریں اور تمام تعصبات سے بالاتر ہو کر اسلام کی سربلندی کے لئے کام کریں۔"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۸ء کراچی، کے نام پیغام)

غلام اسحاق خان

(سابق صدر، اسلامی جمہوریہ پاکستان)

○

"اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں اپنے دور کے ایک نابغہ روزگار عالم فاضل تھے---- انہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کی علمی و سیاسی

ناگفتہ بہ حالت کو سنوارنے کے لئے اپنی تمام توانائیوں کو بروئے کار لا کر آزادی کے لئے علمی و قلمی جہاد کیا---- انہوں نے مسلمانوں میں ایسی بیداری پیدا کی جس سے انہیں برصغیر میں اپنے مخالفین پر فتح نصیب ہوئی اور مسلمان برصغیر میں ایک آزاد مملکت خداداد پاکستان کے امین ہوئے----"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۳ء کراچی' کے نام پیغام)

جنرل محمد ضیاء الحق

(سابق صدر پاکستان و چیف آف آرمی اسٹاف پاکستان)

(۱)

"آپ کو بنارس میں منعقد ہونے والے (اپریل) ۱۹۴۶ء کا وہ عظیم الشان اجتماع بھی یاد ہوگا جس میں برصغیر کے طول و عرض سے (امام احمد رضا سے عقیدت و محبت رکھنے والے) چھ ہزار علماء و مشائخ اور لاکھوں مسلمانوں نے شرکت کی' اس ایمان افروز اجتماع نے نظریہ پاکستان کی تائید و توثیق کر کے حصول پاکستان کی منزل کو آسان بنا دیا----"

(مشائخ کانفرنس' منعقدہ ۲۲ر ستمبر ۱۹۸۰ء اسلام آباد سے خطاب)

میاں محمد نواز شریف

(وزیر اعظم' اسلامی جمہوریہ پاکستان)

"ملک جن حالات سے گزر رہا ہے ان میں قومی یکجہتی ہماری اولین ذمہ داری ہے' مجھے امید ہے کہ آپ کانفرنس میں ایسے حضرات کو مدعو کریں گے جو قوم و ملت میں اتحاد و یگانگت کے فروغ کا پیغام دیں گے'---- یہ ایک حقیقت ہے کہ اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ ایک ہمہ جہت شخصیت تھے' انہوں نے دین حنیفہ کی خدمت میں اپنا تن' من' دھن سب کچھ قربان کردیا لیکن اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے سچا اور پکا عشق ان کا طرہ امتیاز رہا اور وہ اس پر یقین کامل رکھتے تھے----"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۳ء کراچی' کے نام پیغام)

بے نظیر بھٹو

(سابق وزیر اعظم پاکستان)

"امام احمد رضا خاں بریلوی جنوبی ایشیا کی ان شخصیات میں سے تھے جن سے نہ صرف دنیائے علم و فضل نے فائدہ اٹھایا بلکہ عوام بھی ان کے روحانی فیوض سے مستفیض ہوئے---- جب مسلمانان جنوبی ایشیا دینی و روحانی' سیاسی و فکری اور معاشی و معاشرتی ناہمواریوں سے دوچار تھے--- (ایسے میں) انہوں نے مسلمانان جنوبی ایشیاء کے دلوں میں عشق رسالت کی شمع روشن کی---"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۸۹ء کراچی، کے نام پیغام)

وسیم سجاد

(چیئرمین، سینیٹ آف پاکستان)

○

"امام احمد رضا نے ببانگ دہل ان انگریز نواز علماء کے خلاف علم حق بلند کیا جن کی وطن دشمنی مسلمانان برصغیر کی جنگ آزادی کی ناکامی کا سبب بنی تھی، ان کی تعلیمات نے برصغیر کے مسلمانوں کے دینی، ملی اور ذہنی شعور کو اس انداز میں جلا بخشی کہ مسلمانوں کے دلوں میں انگریز سے نفرت کی ایک آگ بھڑک اٹھی جو آزادی وطن کے لئے مشعل راہ کی حیثیت اختیار کر گئی، یوں انہیں بجا طور پر تحریک پاکستان کے اولین فکری معمار کا درجہ دیا جا سکتا ہے---- بھارت کے ایٹمی دھماکوں کے پس منظر میں افکار امام احمد رضا کو مزید اجاگر کرنا ہوگا----"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۸ء کراچی، کے نام پیغام)

الٰہی بخش سومرو

(اسپیکر، قومی اسمبلی آف پاکستان)

○

"امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ جیسی ہمہ جہت عبقری اور

عالم و فاضل شخصیت کے بارے میں کچھ تحریر کرنا مجھ جیسے بے بضاعت کا کام نہیں، قسام ازل نے سرچشمہ فیوض و برکات سے حضرت امام احمد رضا کو خوب خوب سیراب کیا وہ اس مادہِ عشق سے اس قدر سرشار تھے کہ ان کے رگ و پے سے محبت رسول صلی اللہ علیہ و سلم کی خوشبو آتی تھی، اس کی سرمستی اور اس کا خمار آپ کی نعتوں کے ہر شعر میں جلوہ گر ہے----"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۷ء کراچی، کے نام پیغام)

سید یوسف رضا گیلانی

(سابق اسپیکر، قومی اسمبلی پاکستان)

○

"محبت رسول اور فروغ عشق رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم یہی وہ مرکزی نکتہ ہے جس کے گرد امام احمد رضا محدث بریلوی رحمتہ اللہ علیہ نے مسلمانان برصغیر پاک و ہند کو جمع کیا جو آگے چل کر تحریک پاکستان کا پیش خیمہ ثابت ہوا---- اس اعتبار سے امام احمد رضا، پاکستان کے اولین محسنین میں سے ہیں----"

(روزنامہ عوام، کراچی، شمارہ ۲۴ جولائی ۱۹۹۵ء)

سردار محمد ابراہیم خان

(صدر، آزاد حکومت جموں و کشمیر)

○

"امام احمد رضا عالم اسلام کے عظیم فقیہ اور مذہبی رہنما تھے، برصغیر میں مسلم اقدار کے تحفظ، مسلمانوں میں دینی تعلیم کے فروغ، سماجی شعور کی ترویج اور مسلمانوں کے جداگانہ سیاسی اور سماجی تشخص کے تحفظ کے لئے آپ کی خدمات جلیلہ سنہری حروف سے لکھنے کے قابل ہیں---

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۸ء کراچی، کے نام پیغام)

راجہ محمد ظفرالحق

(وفاقی وزیر برائے مذہبی امور و اقلیتی امور)

○

"اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رحمتہ اللہ علیہ بلاشبہ عالم اسلام کی ایک مقتدر شخصیت تھے، انہیں مبداء فیاض نے تقریباً" پچپن علوم متداولہ سے نوازا، جنہیں آپ نے ایک عالم یلمعی اور فاضل لوذعی کی حیثیت سے عوام الناس اور خواص میں تقسیم کیا اور اپنی علمی وجاہت کا پورے عالم اسلام سے اعتراف کرایا۔ آپ کا سب سے بڑا وصف یہ تھا کہ آپ نے لوگوں کے دلوں میں جذبہ عشق رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام زندہ و تاباں

کیا' آج کے حالات ہم سے تقاضا کرتے ہیں کہ ہم اپنے برگزیدہ بزرگوں کی روایات کا احیاء کرتے ہوئے باہمی محبت اور اتحاد بین المسلمین کا بھرپور مظاہرہ کریں----"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۸ء کراچی کے نام پیغام)

جسٹس (ر) سید غوث علی شاہ

(وفاقی وزیر برائے تعلیم' حکومت پاکستان)

○

"ہندو اور انگریز طاقت کے سامنے امام احمد رضا کی شخصیت سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن گئی تھی اور یہ نعرہ بلند کیا تھا کہ ہندو اور مسلم دو الگ الگ قومیں ہیں' ان کا یہی نعرہ درحقیقت حصول پاکستان کا ذریعہ ثابت ہوا' آج پاکستان نازک دور سے گذر رہا ہے ایسے میں بھی امام احمد رضا کے مشن یکجہتی اور محبت رسول کو عام کرنے اور اس پر ثابت قدمی کی ضرورت ہے' یہود و نصاریٰ اور ہنود سے مقابلہ کے لئے فاضل بریلوی کا تیار کردہ عشق رسول کا ایٹم بم فتح و نصرت کی علامت ہے' آج کے نوجوانوں کو فکر رضا کی اشد ضرورت ہے----"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۸ء کراچی کے نام پیغام)

سرتاج عزیز

(وزیر خارجہ، حکومت پاکستان)

"اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ نے مسلمانان عالم اور بالخصوص مسلمانان برصغیر پاک و ہند میں ملی تشخص کو اجاگر اور دینی حمیت کو بیدار کرنے میں گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں جو ہماری تاریخ کا ایک اہم حصہ ہیں---- انہوں نے مسلمانوں کی تجارت، صنعت و حرفت اسلامی بینکاری کے فروغ اور مشترکہ تجارتی منڈی کے قیام کے لئے جو فلاحی اصلاحی چار نکاتی پروگرام پیش کیا تھا وہ آج بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہے----"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۸ء کراچی، کے نام پیغام)

فخر پاکستان، ڈاکٹر عبدالقدیر خان

(پراجیکٹ ڈائریکٹر، پاکستان اکیڈمی آف سائنسز، کہوٹہ)

○

"اللہ رب العزت نے برصغیر کے مسلمانوں کو امام احمد رضا جیسی باصلاحیت اور مدبرانہ قیادت سے نوازا، آپ کی ہمہ جہت شخصیت کا ایک اہم پہلو سائنس سے شناسائی بھی ہے، سورج کو حرکت پذیر اور محو گردش ثابت کرنے کے ضمن میں آپ کے دلائل بڑے اہمیت کے حامل ہیں----"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۸ء کراچی، کے نام پیغام)

سیدہ عابدہ حسین

(وفاقی وزیر برائے بہبود آبادی و خصوصی تعلیم)

○

"امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ کی علمی اور ملی خدمات اس قدر وسیع اور متنوع ہیں کہ ان کا احاطہ کرنا مشکل ہے' آپ نے ایک ہزار سے زیادہ کتب و رسائل تصنیف فرمائے لیکن آپ کی علمی تخلیقات میں " فتاویٰ رضویہ" "کنزالایمان" اور "حدائق بخشش" نہایت ممتاز ہیں----"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۸ء کراچی' کے نام پیغام)

میاں انوار الحق رامے

(وفاقی پارلیمانی سیکریٹری' وزارت اطلاعات' حکومت پاکستان)

○

"امام احمد رضا خاں بریلوی جن کو لوگ' اعلیٰ حضرت کے نام سے جانتے ہیں بلاشبہ ایک جید عالم دین اور فقیہہ تھے' انہوں نے اپنے علم و عمل' سیرت و کردار اور روحانی صلاحیتوں سے برصغیر پاک و ہند میں جو فکری انقلاب پیدا کیا اس کے اثرات پاک و ہند میں بالخصوص اور پورے

عالم اسلام میں بالعموم دیکھے جا سکتے ہیں---"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۸ء کراچی' کے نام پیغام)

حاجی محمد اکرم انصاری

(وفاقی پارلیمانی سیکریٹری' وزارت صنعت و تجارت' حکومت پاکستان)

○

"آج ہمیں یہ تسلیم کرنے میں کوئی باک نہیں کہ آپ بلاشبہ اپنے دور کے "مجدد" تھے' آپ کا نام نامی اسم گرامی اب ساری دنیا کے کسی بھی حصہ میں محتاج تعارف نہیں رہا' آپ کی علوم عقلیہ و نقلیہ پر دسترس کے آج اپنے بیگانے سب معترف ہیں---"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۸ء کراچی' کے نام پیغام)

صغیر اسد حسن

(چیف سیکریٹری' حکومت آزاد کشمیر)

○

"ہر شخصیت کی پہچان کا ایک حوالہ ہوتا ہے اور ہر انسان کسی نہ کسی حوالے سے پہچانا جاتا ہے' اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمتہ اللہ علیہ کی پہچان دنیا میں عشق رسول کے حوالے سے ہوئی' وہ اتنی عظیم شخصیت

تھے جن کو اتنی بڑی نسبت ملی۔۔۔۔"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۸ء کراچی' کے نام پیغام)

لیفٹیننٹ جنرل (ر) معین الدین حیدر

(گورنر' صوبہ سندھ)

○

"امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی ہر کتاب علم کا سمندر معلوم ہوتی ہے۔۔۔۔ ایسی عظیم ہستی پر پی۔ ایچ۔ ڈی کرنا قابل تحسین اور لائق تقلید ہے۔۔۔۔"

(مجلہ امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۸ء کراچی)

ڈاکٹر محمد فاروق ستار

(سینئر وزیر' حکومت سندھ)

○

"اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی کی قد آور شخصیت کسی تعارف یا مدح سرائی کی محتاج نہیں۔۔۔۔ آپ کا شمار جنوبی ایشیا کی ان بے مثال شخصیات میں ہوتا ہے جنہیں روحانی علوم و فنون کی درسگاہ کہا جاتا ہے۔۔۔۔ اس خطہ میں آپ کی دینی و روحانی سیاسی و فکری اور

معاشرتی تعلیمات کی روشنی نے ایسے چراغ جلائے جن کی چمک آج تک اہل علم و بصیرت کے دل و دماغ کو روشن کرتی رہی ہے---- آپ کی شخصیت اور کارناموں کو ضابطہ تحریر میں لانا گویا سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف ہے---- تاہم آپ کے دینی و مذہبی' معاشی و معاشرتی' علمی و ادبی اور اصلاحی کارناموں سے نئی نسل کو آشنا کرنا بھی ضروری ہے----"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۰ء کراچی' کے نام پیغام)

میاں شہباز شریف

(وزیر اعلیٰ' صوبہ پنجاب)

"مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلوی نے انگریز اور ہندو دونوں کے خلاف جنگ کی اور مسلمانوں پر واضح کیا کہ ہندو کے ساتھ کبھی مسلمان کی دوستی نہیں ہو سکتی---- وہ عاشق رسول تھے' انہوں نے ہی برصغیر میں عشق رسول کی شمع فروزاں کی۔

(انٹرنیشنل امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۱ء منعقدہ لاہور سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب)

میر عبدالجبار خاں

(اسپیکر' بلوچستان اسمبلی' صوبہ بلوچستان)

"آج ہم جس پاکستان میں آزادی سے سانس لے رہے ہیں اس پاکستان کا قیام اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ جیسی شخصیات کی قربانیوں کا ثمر ہے---- امام احمد رضا کی ذات گرامی عالم اسلام کے لئے مشعل راہ ہے---- وہ علم کے ایک کوہ گراں' شریعت و طریقت میں اسلاف کا بہترین نمونہ اور آقائے کائنات کے عاشق صادق تھے----"

(امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۴ء کراچی سے بحیثیت صدر محفل خطاب)

آخر میں اس حقیقت کا اظہار بھی ضروری ہے کہ احمد رضا بریلوی کے خلفا و تلامذہ اور دیگر علماء و مشائخ اہلسنت و جماعت کے سامنے پاکستان کا جو عظیم تصور تھا وہ آج خواب و خیال بن کر رہ گیا---- قائدین تحریک پاکستان نے جو وعدے کئے تھے ان کے بعد وہ پورے نہ ہو سکے---- آج ہم جس پاکستان میں سانس لے رہے ہیں وہ ہمارے ان بزرگوں کے خواب سے بہت مختلف ہے-----

کاش ہم ماضی کے شب و روز اور بزرگوں کے خیالات کو یاد کر کے اپنے حال کی تعمیر کریں---- ہمارے سیاستدان و حکمراں اخلاص پیدا کریں---- ان میں فکر و عمل اور نفاذ اسلام کا سچا جذبہ پیدا ہو جائے

تب ہی اس پاکستان کی تعمیر ممکن ہو سکے گی جس کے لئے ہمارے اسلاف نے تن، من اور دھن کی قربانیاں دے کر یہ خطہ حاصل کیا تھا۔۔۔۔ کاش حکومت پاکستان اس جانب توجہ کرتی۔۔۔۔!

از احقر اقبال احمد اختر القادری غفرلہ

L-317 / 5-B2 مصطفیٰ کالونی،

گلشن احمد رضا، نارتھ کراچی 75850

۱۸ر صفر المظفر ۱۴۱۹ھ

۱۴ر جون ۱۹۹۸ء

مصنف کے دیگر ایمان افروز، علمی و تحقیقی اور انقلابی رسالے

- ☆ ان سا نہیں انسان
  وہ انسان ہیں یہ
- ☆ رحمت عالم اور دیدار الٰہی
- ☆ رحمت عالم اور عالم بیداری میں معراج
- ☆ آؤ عید منائیں
- ☆ عید، وعید
- ☆ پردہ اٹھتا ہے
- ☆ بول کہ لب آزاد ہیں تیرے
- ☆ بات میری نہیں، بات ہے زمانے کی
- ☆ امام احمد رضا اور ڈاکٹر ضیاء الدین
- ☆ بے وفا محبوب
- ☆ پیغام عشق
- ☆ شرم تم کو مگر نہیں آتی
- ☆ میں نہیں کہتا، لوگ کہتے ہیں
- ☆ امن میاں
- ☆ استاذ کے حقوق
- ☆ تجلیات نوری
- ☆ روشن تارا (تعارف، مفتی اختر رضا)
- ☆ امام احمد رضا، ایک تعارف
- ☆ نادر زمن ہستی
- ☆ خلیل العلماء
- ☆ تصنیفات و تالیفات امام احمد رضا
- ☆ معمار پاکستان
- ☆ غور سے سن تو سہی
- ☆ عشق زندہ باد
- ☆ ان کی مہک نے دل
  غنچے کھلا دیئے ہیں
- ☆ منہ سے بولیں شجر
  دیں گواہی حجر
- ☆ زبان گالھائی تی (سندھی)
- ☆ WORDS NOT MINE
  WORDS OF THE TIME
- ☆ سونا جنگل رات اندھیری
- ☆ انسانیت کے خلاف سازش ابلیسی مذہب
- ☆ امام احمد رضا وادی مہران میں